سوال

(258) مذکورۃ الصدر کو خیرات وزکواۃ دینا درست ہے یا نہیں؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کہتا ہے مجھے شادی کرنا ہے۔ لیکن اس کو شادی نہیں ملتی ہے۔ اگر ملتی ہے تو پیسوں سے لیکن اس شخص کے پاس دام نہیں ہے۔ جو شادی کرے۔ اس لئے مجبوراب لوگوں سے کہتا ہے کہ میں تمہارا بھائی مومن مسلمان ہوں تم پر میرا حق ہے۔ کہ برائے خدا مجھے زکواۃ وخیرات سے امداد کرو تاکہ میں شادی کروں۔ اب مذکورۃ الصدر کو خیرات وزکواۃ دینا درست ہے یا نہیں؟ (سید جبیب اللہ شاہ نجن علی شاہ جنرل سٹور مرچنٹ ٹنڈو غلام علی)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مہر کے عوض نکح سے روپیہ لینا جائز ہے۔ بحکم

وَأُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَاءَ ذَٰلِكُمْ أَن تَبْتَغُوا بِأَمْوَالِكُم

اگر شخص مذکورنادار ہے۔ اوراس کو شادی کی ضرورت بھی ہے۔ تو بحکم آیت شریفہ

وَتَعَاوَنُوا عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَىٰ ۖ وَلَا تَعَاوَنُوا عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ

اس کی امداد ذکواۃ وصدقات سے کرنی جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 210